P&G CALLED MY PSYCHIATRIST

"Explain to me what the hell you did with Cincinnati and Wall Street."

FERDINANDO FREGA

P&G نے میرے ماہرِ نفسیات کو فون کیا

"مجھے سمجھاؤ کہ تم نے Cincinnati اور Wall Street کے ساتھ آخر کیا کر ڈالا۔"

The P&G Saga · 19

گھر کا فون بجتا رہا اور کسی نے نہیں اٹھایا۔ میں گھر پر اکیلا تھا، شاور میں۔

یہ میرے ہفتہ وار کوٹے میں آتا تھا — وہ واحد شاور جس پر میری بیوی راضی ہوئی تھی۔ وہ کہتی تھی کہ زیادہ نہانے سے مرد کی جلد خراب ہو جاتی ہے، کہ مجھے بس اتنا ہی صاف رہنا ہے جتنا کافی ہو۔

لیکن سچ یہ ہے کہ وہ گیس کے بل میں بچت کرنا چاہتی تھی۔

اور وہ یہ بھی سمجھتی تھی کہ اگر میں نہیں نہاؤں گا تو دوسری عورتوں کے پاس نہیں جاؤں گا۔ افسوس کہ اسے پتہ نہیں تھا کہ دوسرے گھروں کے شاور مفت تھے۔ اور بلا معاوضہ۔

ہاہاہاااہاہ

میں فون تک پہنچا، لیکن وہ پہلے ہی بند کر چکے تھے۔

تھوڑی دیر بعد وہ پھر بجا۔ اس بار میں نے اٹھایا، اور وہ میرے ڈاکٹر تھے — میرے ماہرِ نفسیات، ایک یونیورسٹی پروفیسر جنہیں میں نے پانچ سال سے زیادہ عرصے سے نہیں دیکھا تھا — جو مجھ سے ملنا چاہتے تھے۔

میں نے دن اور وقت ان پر چھوڑ دیا، اپنی طرف سے فوری دستیابی کے ساتھ: میں نے قبول کر لیا، اُسی سہ پہر 5:30 بجے، ان کے کلینک میں۔

میں بیس منٹ پہلے پہنچ گیا، ایک پرانا اصول جو مجھے اپنے والد سے ورثے میں ملا اور جسے طلوعِ آفتاب کی سرزمین کے منیجروں نے بھی اپنا لیا ہے۔

کسی ملاقات پر جلدی پہنچنے کا مطلب ہے کہ تم نے غیر متوقع باتوں کا حساب پہلے ہی لگا لیا ہے، اور یہ تمہیں قابلِ اعتماد اور خود پر یقین رکھنے والا بناتا ہے۔

میں نے انہیں اپنے کمرے سے نکلتے دیکھا۔ انتظار گاہ ان لوگوں سے بھری تھی جنہیں انہیں دیکھنا تھا؛ ہر ایک کے پاس وقت طے تھا اور جیب میں 150 یورو، صرف یہ سننے کے لیے کہ وہ آخر کیا کہنے والے ہیں۔

وہ میری طرف بڑھے اور سلام کیا: "محترم ساتھی، شام بخیر، خوش آمدید، میں آپ کا انتظار کر رہا تھا۔" پھر اپنی سیکرٹری کی طرف مڑ کر: "کارمن، تمام مریضوں کو کم از کم ایک گھنٹہ پیچھے کر دو۔ میں اپنے ساتھی کے ساتھ میٹنگ میں ہوں۔"

Minchia، ساتھی۔ میں، جس کے اسکول میں اطالوی میں 10 میں سے 4 نمبر آئے اور جسے کھیلوں کی بنیاد پر ڈپلوما ملا، اور لوگ سمجھتے ہیں کہ میں ڈاکٹر ہوں۔ یہ آخر کر کیا رہے ہیں — کیا ان کا دماغ چل گیا ہے؟

ہم ان کے دفتر میں گئے اور انہوں نے مجھے بیٹھک کے چھوٹے سے کونے میں بٹھایا، ایک آرام کرسی دوسری کے ساتھ۔ میرے لیے یہ پہلی بار تھا؛ میں نے انہیں ہمیشہ مریض بن کر دیکھا تھا۔ ضرور کوئی بڑی بات چل رہی تھی، لیکن میں سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا۔

"پیارے Ferdinando، پہلے مجھے بولنے دو، جتنا میں چاہوں، پھر میں تمہیں تمہارے پانچ منٹ دوں گا۔" ہاہاہاہا

"میں تمہیں 2009 سے جانتا ہوں، جب تم پہلی بار میرے پاس آئے تھے، ہمارے ایک ڈاکٹر دوست کے ساتھ جو تب سے دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، اور میں نے تم سے کبھی فیس نہیں لی۔"

"میں تصدیق کرتا ہوں، پروفیسر صاحب۔"

"چپ رہو، لعنت ہے، تم سے بات کرنا میرے لیے ویسے ہی کافی مشکل ہے، کیونکہ یہاں ہم سب تمہارے بارے میں ایک بات سمجھ گئے ہیں،

یونگ کے بغیر اور دنیا کے فلسفیوں کے بغیر: تم بس ایک ایسے شخص ہو جس کے وجود کی کسی کو توقع نہیں — اور پھر بھی، تم یہاں ہو، میرے شہر میں، دنیا کا سر چکرا رہے ہو۔"

"مختصر کہوں گا: مجھے سمجھاؤ کہ تم نے Cincinnati اور Wall Street کے ساتھ آخر کیا کر ڈالا۔ کیا یہ ممکن ہے کہ میں تمہیں ایک منٹ کے لیے بھی اکیلا نہ چھوڑ سکوں؟"

ہاہاہاہاہ

"اور پھر میں ہوں — اٹھہتر سال کا، یونیورسٹی پروفیسر، اطالوی ماہرینِ نفسیات کی انجمن کا قومی صدر، دو سو تحقیقی اشاعتیں — اور میں سمجھ نہیں پاتا کہ تم ویب کو چیر کر آگے کیسے نکل گئے۔

"امریکہ میں جن جن کو میں جانتا ہوں سب نے مجھے فون کیا۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ کیا تمہاری بائی پولر ڈس آرڈر کی تشخیص اصلی ہے، اور میں نے تصدیق کر دی — لیکن ہم دونوں جانتے ہیں کہ اگر میں نہ کرتا تو وہ تمہاری 351 یورو ماہانہ کی پنشن چھین لیتے۔

"اب بتاؤ تم کیا کرتے رہے ہو۔ لیکن پہلے مجھے پوچھنا ہے: کیا تم کوئی دوا لے رہے ہو، اور کون سی؟"

"پانچ سال سے کوئی دوا نہیں۔ بس خون کے ٹیسٹ میں ایک قدر معمول سے ہٹی ہوئی ہے، لیکن فکر کی کوئی بات نہیں۔"

"فکر کی بات ہے یا نہیں، یہ میں طے کروں گا۔ کون سی قدر؟"

"ٹیسٹوسٹیرون 1400 پر..."

انہوں نے میری طرف دیکھا اور جواب دیا: "*Minchia*، اور یہ کیسے ہوا؟"

"ساری غلطی میری پڑوسن کی ہے۔ اس کے کولہے پریوں کی کہانی جیسے ہیں۔ میں اسے دیکھتا ہوں اور سب کچھ کھڑا ہو جاتا ہے۔"

"بکواس بند کرو۔ سنجیدہ ہو جاؤ۔

"بتاؤ تم نے آخر کیا کیا۔"

"میں نے وہی کیا جو آپ نے مجھے سکھایا تھا، لیکن ڈگری کے بغیر، اسپیشلائزیشن کے بغیر، پڑھائی کے بغیر، سیکرٹری کے بغیر۔"

"اس کا کیا مطلب ہے؟ میں سمجھا نہیں۔"

"میں نے انسانی رویے کا مطالعہ کیا، مصنف کا روپ دھارا اور اسے لکھ ڈالا — تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ میں نے لائسنس کے بغیر، رجسٹرڈ ہوئے بغیر، نسخے لکھے یا تشخیص دیے بغیر طب کی پریکٹس کی۔

"اور میں نے اپنے گاہک ویب پر ڈھونڈے۔ لیکن چونکہ میں انوائس جاری نہیں کر سکتا، میں نے بہتر سمجھا کہ فوراً کچھ نہ بیچوں۔ یہ میں بعد میں کروں گا، پورے بنیادی کاروبار کے ساتھ، ایک ہی کھلاڑی کو — اگر وہ معنوی جال میں گرنے پر راضی ہو جائے۔

"بس یہی ہے۔"

"میرا تم سے بس ایک سوال ہے۔

"زبانوں میں سے اطالوی کو کیوں باہر رکھا؟"

"اٹلی ایک ایسی جگہ ہے جہاں آدمی پندرہ دن کی چھٹی گزار سکتا ہے اور اچھا کھا سکتا ہے، لیکن پھر اسے جانا پڑتا ہے۔ ورنہ، جیسے ہی لوگ آپ میں دلچسپی لینے لگتے ہیں، وہ ناجائز حملے شروع کر دیتے ہیں، متجسس اور کمینے تک ہو جاتے ہیں، آپ کو بدنام کرتے ہیں اور آپ کی شکایتیں کرتے ہیں۔

"اور دنیا کی تاریخ ہمیں سکھاتی ہے کہ اس ملک نے کبھی اپنے نابغوں کو تسلیم نہیں کیا — شروعات آپ ہی سے، اور دور جانے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ امریکہ میں پیدا ہوئے ہوتے تو آج آپ کی زندگی کچھ اور ہوتی۔ وہ آپ کو صرف تب مانتے ہیں جب آپ باہر سے پہچان لے کر لوٹتے ہیں — اور تب بھی، شک کے ساتھ۔

”اور اٹھارہ فوجداری مقدمات کے بعد میں نے یہ خود ہی سیکھ لیا، اور مجھے کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔”

میں اُس آرام کرسی سے اٹھا، اپنی گھڑی دیکھی اور کہا: ”میرے پاس آپ کو کچھ بتانے کے لیے ابھی ایک منٹ باقی ہے۔

”پروفیسر صاحب، شکریہ — اور میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔”

آپ کا Ferdinando